مانمن خبریں

نمبر 85_3 نومبر 2019

"مشکل وقت میں کلیسیا نے مجھے دلیری اور تسلی دی"

ڈاکٹر جے راک لی جے 1982 میں جب سے مانمن چرچ کا آغاز کیا، انہوں نے ابتدائی کلیسیا کے رسولوں کی طرح کئی نشانات اور عجیب کام دکھائے۔ انہوں نے خدا سے قدرت بھری دعا کے وسیلہ سے کئی بیماروں کو شفا بھی دی اور ان کو انجیل کی بشارت دی۔

بالخصوص انہوں نے ان طالب علموں کو وظیفے بھی دیئے جو مستحق تھے تا کہ اس معاونت کے ساتھ ان کی پڑھائی چھوٹ نہ جائے۔ جن طالب علموں کو خصوصی اسباق کی ضرورت تھی ان کی امداد بھی کی اور ان کی آمد و رفت کے اخراجات اور تحائف کے کارڈ دیئے تا کہ وہ اپنی پڑھائی پر توجہ مرکوز رکھیں اور اپنے ہدف تک پہنچیں۔

بھائی بوسک کم (19) صدر ہائی سکول سٹوڈنٹ مشن نے کہا "چونکہ انہیں معلوم تھا کہ ان کا خاندان ان کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتا، ڈاکٹر جے راک لی نے پیانو کے اسباق کیلئے میری ٹیوشن میں مدد کی جب میں بالکل ہی بے ہنر تھا۔ میں اپلائیڈ میوزک کے لئے پیانو کے اسباق لیتا تھا اور ساتھ ہی کالج میں داخلہ کی تیاری کر رہا تھا"۔

گزشتہ اگست 18 تاریخ کو 11 ایلیمنٹری طالب علموں سمیت 73، اور 15 مڈل سکول طالب علم، اور 15 ہائی سکول طالب علم اور 32 کالج سٹوڈنٹس کو 2019 کی تیسری سہ ماہی کیلئے وظیفہ ملاتھا۔

ڈیکنیس میجھا سُوہ، (52) نے کہا کہ "مجھے خون کی کمی کی شکایت تھی، سردرد، اور شدید دباؤ جس سے مجھے شفا ملی اور میں ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کیلئے شکر گزار ہوں۔ جب میں اخراجات برداشت نہیں کر سکتی تھی تو انہوں نے مجھے روزمرہ زندگی کیلئے اخراجات دیئے۔ میری پہلی بیٹی کو وظیفہ ملا اور اسے کالج سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد نوکری بھی مل گئی"۔

عوامی جمہوریہ کانگو سے 64 سالہ ورجینیا نے شکریہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا

کہ، "جب میں کوریا آئی تو میرے پاس ملازمت نہیں تھی، لیکن اس چرچ نے میری دس سال تک مدد کی اور ہم اس لائق ہو گئے کہ اچھی طرح یہاں سکونت کر سکیں"۔ اب وہ اپنی پیرش میں بطور سیل لیڈر خداوند کی خدمت انجام دیتی ہیں، اور فرنچ زبان کیلئے چرچ میں ترجمہ کرتی ہیں اور اس وقت ان کے پاس ڈی آر کانگو میں معاشرتی علوم پڑھانے کی ملازمت بھی ہے۔

اس کے والد کی اچانک وفات کی وجہ سے اس کے بھائی ہو ہیان چوئے (27) پر بھاری قرض واجب الادا ہوا جب وہ صرف 10 سال کا تھا۔ لیکن وہ اس صورت حال سے نمٹ سکا اور اس سلسلہ میں معاونت کیلئے چرچ کا شکریہ۔ اس نے یہ کہتے ہوئے بات کی کہ "جب میں ہائی سکول کا طالب علم تھا، میں لیپ ٹاپ کمپیوٹر کیلئے شکر گزار ہوا جو چرچ نے مجھے اس لئے فراہم کیا کیونکہ مجھے اس کی بے حد ضرورت تھی۔ اگر میں اس وقت مانمن کا رُکن نہ ہوتا، تو جو کچھ آج ہوں وہ کبھی نہ بن سکتا تھا"۔

مانمن چرچ نے تنہا اور نظر انداز کئے ہوئے پڑوسیوں کی مدد اور معاونت کی ہے۔ چرچ ہنوز ایسے ارکان کی معاونت کرتا ہے جو روز مرہ زندگی کی بنیادی ضروریات پوری نہیں کر سکتے جب میں مالی اخراجات کے ساتھ کھانا پینا بھی شامل ہے۔

خاص طور پر، چرچ نے ایسے لوگوں کی امداد کی جن کو دانتوں کے مختلف مسائل درپیش تھے۔ صرف 2018 میں کل 174 ارکان نے اپنے دانتوں کی پیوند کاری اور مصنوعی دانتوں کی مد میں معاونت پائی۔

اس کے علاوہ، چرچ نے پانچ عوامی دفاتر بھی کیمونٹی کی فلاح کیلئے بنائے جن میں ہر ماہ چاول کی 70 بوریاں دی جاتی ہیں۔ اور مختلف سرگرمیوں کے ساتھ یہ کیمونٹی کے ساتھ خداوند کی محبت کا عملی اظہار کرتے ہیں مثلاً کوئی خوشی غمی کا کھانا وغیرہ، کوریا کی روایتی سبزیوں والا کھانا بانٹنا، جنازوں میں معاونتی خدمات، جیل میں موجود افراد کیلئے خدمات اور بال تراشنے میں معاونت۔

خدا کے کلام اور یسوع مسیح پر کلیسیا

پاسٹر ولادیمیر اوسیپوو، سینٹ پیٹرزبرگ ـــ روس

جن لمحہ میں کوریا پہنچا، میں نے خدا کی محبت کو آبشار کی طرف بہتے محسوس کیا۔ مجھے اپنے ساتھ خدا کی مستقل موجودگی کا تجربہ ہوا۔ مانمن کے ہر رکن نے مجھے مسکراہٹ کے ساتھ خوش آمدید کہا اور محبت کے ساتھ میری خدمت کی۔ کئی غیر ملکی ارکان سے بھی ملاقات ہوئی جو مانمن سمر ریٹریٹ کیلئے تشریف لائے تھے، لیکن وہ بالکل خاندان کے افراد کی طرح لگے جیسے کہ میں ان کو برسوں سے جانتا ہوں۔

یوحنا کی انجیل کے 9 ویں باب میں ایک جنم کے اندھے نے کہا تھا، "ہم جانتے ہیں کہ خدا گنہگاروں کی نہیں سنتا لیکن اگر کوئی خدا پرست ہو اور اس کی مرضی پر چلے تو وہ اس کی سنتا ہے"۔ مانمن منسٹری میں ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے عجیب اور حیران کن کام ہوتے رہے ہیں اور بے شمار گواہیاں مل چکی ہیں۔ یسوع نے یوحنا 4: 48 میں کہا تھا کہ، "جب تک تم نشان اور عجیب کام نہ دیکھو ہر گز ایمان نہ لاؤ گے"۔

مانمن سینٹرل چرچ درستی کے ساتھ خدا کا کلام سکھاتا ہے۔ یہ ہمیں درستی کے ساتھ سکھاتا ہے کہ خداوند کا دن پاک رکھیں۔ خداوند کی محبت کے ساتھ خدا کا کلام ہمیں سکھاتا ہے کہ خدا کے کلام پر عمل کر کے کس طرح سے پاک زندگی گزاریں۔ جب میں پاک کلام سنتا ہوں تو مجھے خدا کی مرضی محسوس ہوتی ہے، اور یہ کہ اس سے محبت رکھیں، اور اس کے کلام کے مطابق زندگی گزاریں۔

چونکہ میں اس پاک کلام کے وسیلہ سے بہت برکات پا چکا ہوں، میں مانمن منسٹری کا حصہ بنوں گا کہ آخر تک خدا کے پاک کلام کی منادی کر سکوں۔ مانمن کی دعا اور معاونت کیلئے شکریہ، ہم اس لائق ہوئے کہ مشن سینٹرز بنا لئے ہیں اورروس میں ایک سیمنری اور کالج بھی قائم کیا ہے۔

خداوند میں ہی خدا کا قدرت بھرا کلام اور پاک روح کے کام موجود ہیں۔ مانمن اس کو جاری رکھے گا، یہ ساری دنیا میں انجیل کی منادی کرے گا اور ہم خدا دادفرائض نبھانے کیلئے انتظامی معاملات نبھاتے رہے ہیں۔ سارا جلال اور شکریہ خداک باپ کا جس نے مانمن سینٹرل چرچ قائم کیا!

جی سی ان (گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7331
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com

روحانی محبت (7)

محبت نازیبا کام نہیں کرتی

"محبت صابر ہے اور مہربان، محبت حسد نہیں کرتی، محبت شیخی نہیں کرتی، اور پھولتی نہیں۔
نازیبا کام نہیں کرتی، اپنی بہتری نہیں چاہتی، جھجھلاتی نہیں، بدگمانی نہیں کرتی"۔
1- کرنتھیوں 13: 4-5

سینئر پاسٹر ریورنڈ جے راک لی

اخلاقیات یا آداب، ایسے الفاظ ہیں جن سے یہ تشریح ہوتی ہے کہ لوگوں کے رویئے یا کردار کیسے ہیں۔ آداب ایسا عمل ہے جو معاشرے میں اجتماعات یا اربابِ اختیار سے تشکیل پاتا ہے۔ اخلاقیات معاشرے میں درست اعمال کو کہا جاتا ہے۔
دوسری جانب، یقینی بات ہے کہ اچھا رویہ اور مناسب اخلاقیات کا دوسروں پر اچھا اثر پڑنا چاہئے۔ اور اس کے برعکس، نازیبا کام اور معاشرتی اجتماعات کی خلاف ورزی لوگوں کے لئے بد امنی پیدا کرے گی۔ مزید برآں، اگر یہ کہاجائے کہ ہم کسی سے محبت رکھتے ہیں اور پھر اس کے ساتھ نازیبا کام کریں تو کیا ہوگا؟ ان کے لئے یہ یقین کرنا مشکل ہو جائے گا کہ ہم ان سے محبت رکھتے ہیں۔
نازیبا کام کرنا ایسا ہی ہے کہ قابلِ قبول معیار پر پورا نہ اترنا جو دوسروں کے کردار اور شخصیات سے مطابقت رکھتے ہوں۔ ہو سکتا ہے وہ مختلف ہوں، سب معاشروں میں دوسروں کو سلام کرنے یا گفت گو کے آداب مختلف ہوتے ہیں۔
حیرانی کی بات ہے کہ ہم میں سے زیادہ تر کو احساس بھی نہیں ہوتا جب وہ بدتمیزی کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ بات بالخصوص ان لوگوں پر صادق آتی ہے جو ہمارے قریب ہوتے ہیں۔ ان کے درمیان رہ کر پُرسکون احساس انہیں ان کے لئے استعمال کردہ الفاظ کی جانب مناسب عمل پر راغب کر سکتا ہے۔
اگر ہم کسی سے واقعی محبت رکھتے ہیں تو ہم اس کے ساتھ نازیبا کام نہیں کریں گے۔ اگر آپ کے پاس کوئی بیش قیمت پتھر ہو تو آپ اس کو بڑی احتیاط سے پاس رکھیں گے۔ تو آپ کو کسی ایسے شخص کا کتنا زیادہ خیال رکھنا چاہئے جس سے آپ محبت رکھتے ہیں؟ بے ادبی کی دو اقسام ہیں جو محبت کی کمی کے سبب سے پیدا ہوتی ہے۔ پہلی قسم ہے خدا کے خلاف بے ادبی اور دوسری انسانوں کے ساتھ۔

1۔ خدا کے ساتھ بے ادبی

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ بعض لوگ کہتے ہیں وہ خدا سے محبت رکھتے ہیں لیکن ان کا رویہ اور باتیں کچھ اور ہی بیان کر رہی ہوتی ہیں۔ خدا کے سامنے بے ادبی کرنے کی ایک عمدہ ترین مثال یہ ہے کہ ہم عبادت کے دوران سو جاتے ہیں۔
اگر کسی ملک کے صدر یا آپ کے مالک کے سامنے یہ بات نہایت بے ادبی میں شمار ہوتی ہے تو خدا کے نزدیک یہ کتنی زیادہ بے ادبی ہے؟ اور عبادات کے دوران دوسروں کے ساتھ بات چیت کرنا بھی بے ادبی اور غیر اخلاقی بات ہے۔ ایسے عمل واضح ظاہر کرتے ہیں کہ ان کے اندر خدا کے لئے حقیقی تعظیم نہیں ہے۔
ہو سکتا ہے کہ پاسٹر یا منادی کرنے والے کو ایسا لگے کہ پیغام اکتا دینے والا ہے اور اس طرح ان پر پاک روح کا الہام رُک سکتا ہے۔ دراصل یہ بات کہ صرف خود ان کو بگاڑ رہی ہوتی ہے بلکہ ساری کی ساری کلیسیائی جماعت کو بھی بگاڑ رہی ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ عبادت کے دوران عبادت گاہ سے باہر چلے جانے والا کام بھی ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کی خاص ذمہ داریاں ہوتی ہیں، تاہم اس بات سے استثنیٰ حاصل ہے۔ ایسے خاص کاموں کے علاوہ، بے شک اگر ہم سب کو چاہئے کہ عبادت میں آخر تک دھیان لگائیں۔ ہمیں سارے دل سے عبادت کے تمام حصوں کو پورا کرنا ہوتا ہے۔ ہمیں نہ صرف گیتوں کے دوران بلکہ دعا میں بھی دھیان لگانا چاہئے اور ہدیہ جات اور دیگر اعلانات پر بھی۔
ہمیں حمد وثنا کی عبادات اور خصوصی سیل (گروپ) کی عبادات میں بھی پورے دل سے شریک ہونا چاہئے۔ خدا ہمیشہ ہمارے پہنچنے سے پہلے ہمارا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔ للہذا، مناسب ہے کہ ہم سب عبادت شروع ہونے سے پہلے آ جائیں اور دعا میں عبادت کیلئے تیاری کریں۔
اس کے علاوہ دیگر نامناسب رویئے بھی ہیں۔ شراب پی کر یا سگریٹ پیتے ہوئے چرچ آنا؛ عبادت کے دوران موبائل فون استعمال کرنا، اپنے بچوں کو شور مچانے کیلئے وہاں آزاد چھوڑ دینا، اور چیونگ گم یا کوئی اور چیز عبادت کے دوران کھانا۔
یہ بھی ضروری ہے کہ عبادت میں آنے کیلئے مناسب لباس اور ظاہری حلیہ اچھا رکھا جائے۔ خوش لباسی دوسروں کے سامنے تعظیم ظاہر کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ اگر ہم خدا پر ایمان رکھتے ہیں، تو اس سے پہلے وہاں پہنچیں گے اور اچھے صاف کپڑے پہنیں گے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اس کا جاہ و جلال کیسا ہے۔
بدھ کی عبادت یا جمعہ کی شب بھر کی عبادت میں شاید آپ کام سے سیدھے عبادت میں ہی آ جاتے ہیں۔ خدا اس بات کو بے ادبی نہیں کہے گا بلکہ خوش ہو گا کہ آپ عبادت کے لئےاس قدر مشتاق ہیں۔
خدا عبادت اور دعا کے وسیلہ سے اپنے فرزندوں کے ساتھ ہم کلام ہونا چاہتا ہے۔ دعا خدا کے ساتھ ہماری بات چیت ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کسی شخص کو مصروف کر کے اسے دعا سے محروم کر ردیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو کسی نے فوری بلایا ہو اور آپ دعا روک دیں۔ یہ باتیں خدا کے نزدیک غیر اخلاقی باتیں ہیں۔
اگر آپ ہر بات خدا کے سامنے بے ادبی کریں گے تو شاید آپ کے اور خدا کے درمیان ایک گناہ کی دیوار کھڑی ہو جائے جس سے آپ کسی بیماری یا حادثہ کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔ آپ کو اپنی دعاؤں کا جواب بھی آسانی سے نہیں ملے گا۔

2۔ عبادت گاہ: خدا کا پاک گھر

ہیکل خدا کا گھر ہے (زبور11: 4)۔ عہدِ عتیق کے زمانہ میں پاک جگہ پر داخلے کیلئے صرف کاہنوں کو مخصوص کیا جاتا تھا۔ اگر پاک ترین مقام پر جانا ہوتا تو سردار کاہن سال میں ایک بار وہاں داخل ہو سکتا تھا۔ آج، خداوند کے فضل سے سب عبادت گاہ میں جا کر عبادت کر سکتے ہیں کیونکہ اس نے اپنا خون بہا کر

ہمارے گناہوں کا فدیہ دیا ہے (عبرانیوں 10: 19)۔

عبادت گاہ کا مطلب صرف عبادت کرنے کی جگہ ہی نہیں بلکہ ہر وہ جگہ جو چرچ کے احاطہ میں شامل ہو۔ لٰہذا، ہمیں اپنے کلام اور رویوں پر خصوصی توجہ دینی چاہیئے جب ہم چرچ کے کسی بھی حصہ میں ہوں۔ ہم جھگڑا نہ کریں، دنیاوی کاروبا اور تفریحی کام پر گفتگو نہ کریں۔ چرچ کی چیزوں کو لاپرواہی کے ساتھ استعمال نہ کریں، اور انہیں خراب نہ کریں۔ ہم چرچ کی چیزوں مثلاً لفافوں وغیرہ کو آسانی سے استعمال میں نہیں لانا چاہیئے۔

خاص طور پر، ہر طرح کی خرید و فروخت کی چرچ میں اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔ یسوع مسیح نے ساہو کاروں اور تاجروں کی میزیں الٹ دی تھیں جب وہ قربانی کیلئے جانور فروخت کر رہے تھے۔ اگرچہ وہ جانور قربانی کیلئے تھے، تو بھی اس نے انہیں اجازت نہ دی، بلکہ خریدو فروخت اور شخصی استعمال کی چیزوں کی بھی نہیں۔ خیراتی کام کیلئے خرید و فروخت بھی ایسی ہی ہے۔

عبادت گاہ کی سب جگہیں عبادات کیلئے اور رفاقت کیلئے خداوند کے حضور الگ کی گئی ہیں۔ ہمیں کبھی نہیں چاہیئے کہ چرچ کی پاکیزگی کا احساس نہ رکھیں، خواہ ہم کسی بھی جگہ پر ملاقات کیوں نہ کریں۔ اگر ہم واقعی خدا کی عبادت گاہ کیلئے مشتاق ہوتے ہیں تو ہمیں اس کے ساتھ نازیبا کام نہیں کرنا چاہیئے۔

3۔ لوگوں کے ساتھ نازیبا کام کرنا

1- یوحنا 4: 20 کہتی ہے کہ "اگر کوئی کہے کہ میں خدا سے محبت رکھتا ہوں اور وہ اپنے بھائی سے عداوت رکھے تو جھوٹا ہے کیونکہ جو اپنے بھائی سے جسے اس نے دیکھا ہے محبت نہیں رکھتا وہ خدا سے بھی جسے اس نے نہیں دیکھا محبت نہیں رکھ سکتا"۔

ہماری روز مرہ زندگی کے چند نازیبا کام کون سے ہیں؟ ہم عموماً دوسروں کے ساتھ نازیبا سلوک رکھتے ہیں جب ہم اپنے کسی مفاد کی تسکین کر رہے ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کسی کو رات گئے فون کریں: ہو سکتا ہے کہ آپ کسی مصروف شخص کو فون کر کے لمبی بات کرنا چاہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ نے کسی کو وقت دیا ہو اور اس میں دیر کریں، ہو سکتا ہے کہ بغیر اطلاع دیئے کسی کے گھر جائیں۔ یہ سب بے ادبی ہے۔

ہو سکتا ہے کہ کوئی اس طرح سے سوچے "ہم بہت ہی قریبی ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ان سب باتوں کے لئے ہر وقت محبت کو سوچتے رہنا ضروری نہیں" بے شک، شاید آپ ایک دوسرے کے بارے میں ہر بات سمجھتے ہوں، لیکن دوسروں کے بارے میں سو فیصد سمجھ رکھنا آسان نہیں ہوتا۔ شاید آپ سوچیں کہ یہ بات تو محض تکیہ کلام ہے، لیکن ہو سکتا ہے کہ وہ اس کو مختلف انداز سے لیں۔ لٰہذا، ہمیں ہمیشہ دوسروں کے نقطہ نظر سے بھی سوچنا چاہیئے۔ بالخصوص آپ کو قریبی رشتوں کے ساتھ بہت محتاط رہنا چاہیئے۔

ہو سکتا ہے کہ وہ کسی کے بارے میں محض اس لئے غیر محتاط جملے کہیں کیونکہ ان کے خیال میں دوسرے شخص کے لئے ٹھیک ہی ہے، لٰہذا دوسروں کے احساسات مجروح کرتے ہیں۔ اگر آپ اپنے خاندان یا قریبی دوسروں کے ساتھ بد اخلاقی سے یا بےادبی سے پیش آتے ہیں، محض اس لئے کہ وہ آپ سے چھوٹے یا ماتحت ہیں، تو یہ اُن کے احساسات کو ٹھیس پہنچائے گا۔ بالخصوص آج، ایسے لوگ ملنا مشکل ہیں جو حقیقی طور پر اپنے والدین کی اساتذہ کی یا بڑوں کی ویسی عزت کریں جس کے وہ مستحق ہوتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کوئی کہہ دے کہ یہ آج کی نسل ہے، لیکن سچائی کبھی نہیں بدلتی۔ احبار 19: 32 کہتی ہے کہ، "جن کے سر کے بال سفید ہیں تو ان کے سامنے اٹھ کھڑے ہونا اور بڑے بوڑھوں کا ادب کرنا اور اپنے خدا سے ڈرنا، میں خداوند ہوں"۔

خدا کی مرضی یہ ہے کہ ہم آدمیوں کے درمیان اپنے سب فرائض بھی انجام دیں۔ لٰہذا، ہمیں شریعت پر عمل کرنا چاہیئے اور معاشرے کے ضابطوں پر بھی۔ اگر آپ عوامی سطح پر تلخ کلامی کرتے ہیں، گلیوں میں تھوکتے ہیں، یا ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں تو آپ کئی لوگوں کے ساتھ نازیبا کام کر رہے ہیں۔ ہم مسیحی ہیں جنہیں دنیا کا نُور اور نمک ہونے کی ضرورت ہے اور لازم ہے کہ ہم اپنے کلام اور اپنے رویوں میں محتاط رہیں۔

4۔ محبت کی شریعت: ایک عالمگیر معیار

بعض لوگ کبھی کبھار ہی کسی سے ملتے، ان سے بات چیت کرتے اور کھانا کھاتے ہیں۔ ایسے کئی معاشرتی اجتماعات ہوتے ہیں جن میں ایسی تقریبات کا منعقد کیا جانا ضروری ہوتا ہے۔ بہرحال، لوگوں کی تعلیم، علم اور معاشرہ اور پس منظر مختلف ہوتا ہے۔

پس، ہمارے لئے باتوں کا اعمال میں نازیبا نہ ہونے کا معیار کیا ہونا چاہیئے؟ یہ ہے محبت کہ وہ شریعت جو ہمارے دل میں ہوتی ہے۔ محبت کی شریعت خدا کی شریعت ہے جو بذاتِ خود محبت ہے۔ ہم خدا کے کلام کو جس قدر سیکھیں گے اور اس پر عمل کریں گے، ہمارا مزاج مسیح جیسا ہو گا اور نازیبا نہیں رہے گا۔

محبت کی شریعت کا ایک اور مطلب ہے "فکر مندی، سوچ بچار"۔ ایک شخص تھا جو گلی میں لالٹین لے کر چل رہا تھا۔ ایک اور شخص قریب سے گزرا، اور اس نے جانا کہ جس شخص کے ہاتھ میں لالٹین ہے وہ اندھا ہے۔ اسے یہ بات بہت عجیب لگی اور اس نے پوچھا کہ وہ کیوں لالٹین لے کر چل رہا ہے، جب وہ دیکھ بھی نہیں سکتا۔ "یہ اس لئے کہ میں تم سے ٹکرا نہ جاؤں۔ یہ تمہارے لئے ہے"۔ اس نے جواب دیا۔

دوسروں کی فکر رکھنے میں بہت قوت پائی جاتی ہے کہ ان کے دلوں پر اثر ڈالا جا سکے۔ اس کے برعکس، بے ادبی اور بد تمیزی دوسروں کیلئے فکر مند نہ ہونے سے شروع ہوتی ہے اور محبت کی کمی کی وجہ سے۔ کلسیوں 3: 23 کہتی ہے کہ "جو کام کرو جی سے کرو۔ یہ جان کر کہ خداوند کے لئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کے لئے"۔

مسیح میں عزیز بھائیوں اور بہنو!

جو لوگ واقعی خدا سے محبت رکھتے اور روح اور سچائی سے عبادت کرتے ہیں۔ جب وہ اپنے بھائیوں اور بہنوں سے محبت رکھتے ہیں تو خدا ان کو برکات دے گا اور آسمانی اجر سے نوازے گا۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ پوری طرح سے روحانی محبت کاشت کریں جس کے ساتھ آپ دوسروں سے کوئی نازیبا کام نہیں کریں گے اور آسمان کی بادشاہی میں آپ کو آفتاب جیسا جلال ملے گا۔

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہےاور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کرایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25) "اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

اپنی اپنی گواہی دینے کیلئے الطار پر آنے والے ایماندار

"مجھے دماغی ابتری سے شفا ملی"

چانگ جُو مون (عمر 78 سال)

طویل عرصہ سے میں دماغی ابتری کا شکار تھا۔ جولائی 2017 میں میں نے چین میں آپریشن کروایا۔ بہرحال، میرے دائیں طرف بدن کی حالت مزید بگڑ گئی۔ میں ٹھیک طرح بول اور اٹھ کر کھڑا نہیں سکتا تھا۔

اپنی بیٹی (سیوونگ مون) کی صلاح کے بعد، جو کہ مانمن سینٹرل چرچ جنوبی کوریا کی رُکن ہے، میں نے سینئر پاسٹر ریورنڈ جے راک لی کے وعظ جی سی این ٹی وی پر گھر ہی میں چھ ماہ تک سنے۔ مجھے تھوڑا تھوڑا کر کے ایمان ملنا شروع ہوا۔

اگست 2018 میں، ایک وہیل چیئر پر میں اپنی بیٹی کی مدد سے مانمن سمر ریٹریٹ میں شرکت کیلئے جنوبی کوریا گئی۔ جب واعظ پاسٹر سُو جِن لی نے ان رومالوں کے ساتھ دعا کی جن پر سینئر پاسٹر نے دعا کی ہوئی تھی (اعمال 19: 11-12) تو میں حیران رہ گئی، میں اپنا دائیاں باز اٹھا سکتی تھی۔

سمر ریٹریٹ میں شرکت کے بعد تیزی سے بہتر ہونا شروع ہو گئی۔ مانمن دعائی مرکز میں دعا کے دو دن بعد ہی میں اپنی وہیل چیئر سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ تیسرے دن میں چھڑی کے ساتھ چل سکتی تھی۔ میں اپنے دائیں ہاتھ سے لکھ سکتی تھی، اور اگرچہ پوری روانی کے ساتھ نہیں لیکن میں بول سکتی تھی۔

میں نے جانا کہ خدا نے مجھے چھوا ہے۔ میں نے دانی ایل دعائیہ میٹنگ میں دو سہ ماہی تک مسلسل شرکت کی اور 2018 میں دوسرے نصف میں میرا بلڈ پریشر اور میری دماغی ابتری کی حالت دونوں سے شفا مل گئی۔ مزید یہ کہ 17 جنوری 2019 کو، جب میں دعائیہ مرکز میں شریک تھی، تو میرا ٹیڑھا چہرہ بھی سیدھا ہو گیا، اس لئے اب میں ٹھیک طرح بول رہی تھی۔

25 جنوری کو، روحانی شفائیہ حصہ میں جمعہ کی شب بھر کی عبادت میں، میں نے پاسٹر سُو جِن لی سے رومالوں والی دعا کروائی اور اب میں چھڑی کے بغیر چلنے لگی تھی۔ ہالیلویاہ!

مجھے اس دماغی ابتری اور چہرے کے ٹیڑھے پن میں طویل عرصہ رہنا پڑا، لیکن اب میں دوبارہ چل سکتی تھی، میرا ایمان ہے کہ مجھے پوری طرح شفا ہو جائے گی اور میں سارا جلال خدا کو دیتی اور اس کی شکر گزار ہوں۔

"قدیم بُت پرست گاؤں خدا کی پرستش کرنے والا گاؤں بن گیا"

موتی چاند (40 سال، دہلی مانمن چرچ انڈیا)

بغیر والدین اور بغیر تعلیم کے، میں ایک خوفزدہ بچہ تھا جس میں کوئی خود اعتمادی نہیں تھی۔ اس لئے علاوہ میری کمر میں شدید درد بھی تھا۔ دہلی مانمن چرچ میں، میں نے ڈاکٹر جے راک لی سے بیماروں والی دعا ٹی وی کے ذریعہ سے کروائی اور مجھے کمر کے درد سے شفا مل گئی۔ شکرگزار دل کے ساتھ میں نے لوگوں میں انجیل کی منادی شروع کر دی، جس سے میری فطرت ہی بدل گئی۔ اب مجھے کوئی ڈر خوف محسوس نہیں ہوتا تھا۔

جس طرح میری زندگی میں تبدیلی آئی تھی میں خدا کا شکر کرتا ہوں، اور امید ہے کہ میرے آبائی گاؤں کے لوگ بھی بدل جائیں گے۔ گورکھپور کا گاؤں چونکہ اُتر پردیش میں تھا جو کہ انڈیا کا نہایت دور دراز علاقہ ہے۔ وہاں کے لوگوں نے کبھی ہمارے منجی خداوند یسوع کے بارے میں نہیں سنا تھا۔ اس لئے میں نے ان کیلئے دعا شروع کر دی۔

میں مئی 2018 میں اس گاؤں میں گیا جہاں ایک رشتہ دار کی شادی ہو رہی تھی۔ میں نے شادی میں آئے ہوئے مہمانوں کو یسوع سے متعارف کروایا اور دیگر خاندانوں کو بھی بتایا۔ میں نے انہیں بتایا کہ جو کچھ بائبل میں لکھا ہوا ہے وہ سب ہو رہا ہے۔ پھر میں نے اس رومال کے ساتھ دعا کی جس پر ڈاکٹر

جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی (اعمال 19: 11-12)۔

گاؤں میں ایک نہایت ہی حیرت انگیز کام ہوا۔ ایک عورت جس کا نام سیما تھا (عمر 35 سال)، وہ مفلوج تھی۔ وہ اپنے آپ چل نہیں سکتی تھی۔ اس کو کوئی ملازمت بھی نہیں ملتی تھی۔ لیکن خدا کی قدرت بھرے رومال والی دعا کے بعد، اس نے چلنا شروع کیا اور اپنا بائیاں بازو اٹھایا۔

تین سال کا ایک لڑکا انکوش، جو پیدائش کے وقت سے اب تک چل نہیں سکتا تھا، اس نے دعا کے بعد چلنا شروع کر دیا۔ جب دیگر کئی لوگوں نے بھی غور کیا اور گواہی دی کہ ان کے درد ختم ہو گئے ہیں تو لوگوں نے خداوند کو قبول کرنا شروع کر دیا۔

جلد ہی میرا خاندان گاؤں منتقل ہو گیا اور خدا کے کلام کی منادی شروع کر دی۔ اگرچہ وہاں کوئی چرچ نہیں تھا، لوگ وہاں اکٹھے ہو کر مانمن سینٹرل چرچ کی عبادت میں جی سی این ہندی چینل یوٹیوب کے ذریعہ شریک ہو جاتے تھے۔ وہ ہر روز دانی ایل دعائیل میٹنگ اور دعا میں بھی شریک ہوتے تھے۔

اس گاؤں کے لوگ بُتوں کی پوجا کیا کرتے تھے، لیکن مختلف پریشانیوں میں مبتلا تھے۔ ڈاکٹر جے راک لی کا شکریہ جنہوں نے بیماروں کےلئے دعا کی اور خدا کی قدرت بھرے رومالوں کے ساتھ دعا کی، بہر حال، ان کو نہ صرف اپنی بیماریوں سے شفا مل گئی بلکہ ان کے مسائل بھی حل ہو گئے۔

انیتا، میری بھانجی، ایک سال پہلے بدروح گرفتہ تھی۔ ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ سننے کے بعد، اس نے بت پرستی سے توبہ کی اور رومالوں والی دعا کروائی تو پاک روح کی آگ اس پر نازل ہوئی، ا ور بدروح نےاسے چھوڑ دیا۔ اب وہ صحت مند طالب علم ہے اور اس کا خاندان پھر خوش ہے۔

منیش کو سر میں موجود ناسور سے شفا ملی، روسینی کو لیکوریاہ سے شفا ملی، پربھو کو بواسیر کے مرض سے شفا ملی، اور جنگ بہادر کو بخار سے شفا ملی۔ دُرگا وتی کو برکت ملی اور اس نے ایک صحت مند بچے کو جنم دیا۔ اور خدا کے عجیب کام یہاں جاری ہیں۔ اس وقت تک بڑی سے بڑی برکت یہ ہے کہ اب وہ ایک "گھریلو چرچ" ہے جس میں تقریباً 50 سے زیادہ اراکین ہیں۔

میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جس نے مجھے خداوند کے فضل سے انجیل کی منادی کرنے کی برکت دی ہے۔

"زندگی کے چرچ نے مجھے خدا کی برکات کا بھید سکھا دیا"

ایلڈر وُو، ہونگ یانگ (71 سال، 5-1 پیرش)

میں اپنی بیوی کی ان تھک کوششوں کیلئے شکر گزار ہوں، میں نے 1992 میں مانمن چرچ میں نام درج کروایا۔ چونکہ میں ایسے خاندان میں پیدا ہوا تھا جو بُدھ مت پر ایمان رکھتا تھا، اس لئے مجھے خدا کے بارے میں کچھ معلوم نہیں تھا۔ میں مسیحی زندگی کا مطلب ہی نہیں جانتا تھا۔ میں صرف اتوار کو چرچ جانے والوں میں سے تھا۔

بہر حال، مئی 2000 میں میں نے دیکھا کہ لنگڑے چل رہے ہیں، جب ڈاکٹر جے راک لی نے الطار پر بیماروں کیلئے دعا کی، اور یہ دو ہفتہ کی خصوصی شفائیہ عبادت میں ایسا ہوا تھا۔ میں نے جانا کہ خدا زندہ ہے اور میرے آنسو بہنے لگے۔ اس وقت سے، میں خداوند کا دل پاک مانتا ہوں، اور وفاداری کےساتھ خدا کے بخشے ہوئے فرائض پورے کرتا ہوں۔

2000 میں، مجھے ڈاکٹر جے راک لی کے انڈیا میں معجزات اور شفائیہ کروسیڈ میں دعوت دی گئی۔ جب میں نے خدا کے قدرت بھرے کام دیکھے، تو تین ملین سے زیادہ لوگ جمع تھے اور بے شمار لوگوں کو شفا ہوئی تھی۔ مجھے اور بھی زیادہ یقین ہو گیا کہ خدا زندہ ہے اور میرا ایمان بہت مضبوط ہو گیا۔

جون 2004 میں، میری معدے میں شدید درد تھا۔ ڈاکٹر نے بتایا کہ اپنڈکس کی تکلیف ہے اور مجھے فوراً آپریشن کیلئے کہا۔ لیکن میں ڈاکٹر جے راک لی کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ میں پوری دہ کی نہیں دیتا رہا، اور مجھ میں یہ خطا آ گئی تھی۔ اس کے بعد جب میں نے توبہ کی اور انہوں نے میرے لئے دعا کی۔ جب میں نے آمین کہا تو دعا کے آخر میں درد غائب ہو گیا۔ اب میں سب کچھ ٹھیک طرح کھا پی سکتا تھا، بعد میں ہسپتال میں ٹیسٹ ہوا جس میں بتایا گیا کہ اب بیماری کا کوئی نشان بھی نہیں ہے۔

زندہ خدا کے ساتھ ملاقات کے ذاتی تجربہ کے بعد، میں سمجھ گیا کہ ڈاکٹر جے راک لی خدا سے بہت محبت رکھتے ہیں اور انہوں نے روحوں سے اتنی محبت رکھی ہے اور خداس سے قدرت مانگی ہے کہ ان روحوں کو خداوند کے پاس لا سکیں۔ اس حقیقت کیلئے میں بہت شکر گزار تھا۔

اس وقت سے، میری زندگی میں بہت تبدیلی آئی۔ میں نے اپنے علم پر بھروسا کرنا چھوڑ دیا۔ ڈاکٹر جے راک لی کی تعلیمات کے مطابق میں نے فوراً اپنا کاروبار شروع کیا۔ میں نے اپنے لالچ بھرے خواب چھوڑ دیئے۔ میں نے خالی ہاتھ کام شروع کیا تھا لیکن میں نے ذاتی نفع کا کوئی طریقہ کار نہ اپنایا۔ حالانکہ صورت حال نازک تھی، لیکن میں نے اپنا کاروبار سنبھالا۔ خدا میرے پاس لوگ بھیجتا تھا جو کاروباری سطح پر میری مدد کر سکتے تھے۔ خدا کی طرف سے مدد کا شکر کرتا ہوں، میرا کاروبار بہت چمک اٹھا۔

سب سے بڑی برکت یہ ملی کہ میں بہت ہی صحت مند ہوں، اور 70 سال کی عمر میں بھی میرے بدن کا کوئی حصہ بیمار نہیں ہے۔ میں اس بات کیلئے بہت شکر گزار ہوں۔ خدا نے میرے بیوی کو بھی صحت جیسی برکت دی۔ میری بیوی اور میں سات سال سے مانمن سمر ریٹریٹ میں ہوائی غباروں کی ریس میں حصہ لیتے ہیں۔

میں سارا جلال خداباپ کو دیتا اور شکر گزار ہوں جس نے مجھے صحت مند اور بیش قیمت زندگی گزارنے کی برکت دی ہے۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرو ڈونگ 3، گرؤ۔ گو، سیول کوریا(08389)
فون 82-2-818-7047 فیکس 82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی